# اسلامی احیاء کا مسئلہ - ۳

اُمت مسلمہ نازک دور سے گزر رہی ہے۔ اس ماحول میں اُمت کی حالتِ زار کو سنبھالنے اور بہتر بنانے کا چیلنج مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ اسے تاریخ کی حقیقت یا زمانے کا 'جبر' سمجھا جائے کہ وہ لوگ جو مسلم دُنیا سے تعلق رکھتے ہیں، مگر اپنی فکری اور سماجی کج روی کے باعث اکثر اس تعلق کی ڈور سے کٹ جانے کا عندیہ دیتے ہیں۔ اُن کے راہِ فرار کے باوجود زمانہ انھیں بھی اُمت ہی کا حصّہ سمجھ کر معاملہ کرتا ہے۔ چنانچہ مسلمان جو مسلم دُنیا میں آبادی کے اکثریتی ممالک میں ہیں یا آبادی کے اقلیتی ممالک میں، ان کے سامنے یہ سوال اہمیت اختیار کر جاتا ہے:

> عصر حاضر میں ایک جانب مسلم اکثریتی ملکوں میں اور دوسری طرف مسلم اقلیتی ممالک میں اسلامی احیاء کے لیے کون کون سے فکری اور عملی اقدامات کیے جانے چاہئیں؟

اس سوال کے جواب میں جن اہلِ علم کی تحریریں اگست ۲۰۲۴ء میں شائع کی گئیں، ان میں شامل تھے: • فتح محمد ملک • سیّد سعادت اللہ حسینی • ظفرالاسلام خان • ڈاکٹر اعجاز شفیع گیلانی • ڈاکٹر ابصار احمد • سیّد سردار علی • ڈاکٹر طاہر کامران • ڈاکٹر مزمل اسلامی • ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر • ڈاکٹر محمد ذکی کرمانی، اور ستمبر کے شمارے میں • ایس امین الحسن • ڈاکٹر اسعد زمان • ڈاکٹر بازغہ تبسم • طارق جان • ڈاکٹر خان مبشرہ فردوس • ڈاکٹر نجیب الحق کی تحریریں شائع ہوئیں۔ اب تیسری قسط پیش ہے (مضمون نگاروں کی نظرثانی کے بعد انھیں کتابی شکل دی جارہی ہے)۔ یہ جوابات اور تجزیات مختلف نقطہ ہائے نظر پیش کرتے ہیں، جن سے ادارہ ترجمان کا اتفاق ضروری نہیں ہے۔ تاہم، قارئین ان افکار و خیالات سے مستفید ہوکر بہتر نتیجہ اخذ کرسکتے ہیں۔(ادارہ)